مرزائی کے جنرل اسٹور پر ملازمت کرنے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا مرزائی کے جنرل اسٹور پر ملازمت کر سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرزائی کے جنرل اسٹور پر ملازمت نہیں کر سکتے کیونکہ مرزائی کافر و مرتد ہیں کہ بظاہر کلمہ پڑھتے ہیں لیکن کفریہ عقائد رکھتے ہیں جیسے ختم نبوت کے منکر ہیں۔

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا﴾ ترجمہ کنزالایمان: محمّد (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) تمہارے مَردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے پچھلے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ (سورۃ الاحزاب، آیت 40)

صحیح مسلم میں ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "إيا كم و إياهم، لا يضلونكم، ولا يفتنونكم" ترجمہ: ان سے دور بھاگو، انہیں دور رکھو، تاکہ وہ تمہیں نہ گمراہ کریں، نہ فتنہ میں ڈال سکیں۔ (صحیح المسلم، جلد 1، صفحہ 12، دار إحیاء التراث العربی، بیروت)

مزید ایک مقام پر ارشاد فرمایا: "فلا تجالسوهم ولا تشاربوهم ولا تؤاكلوهم ولا تناكحوهم" ترجمہ: نہ تم اُن کے پاس بیٹھو، نہ ان کے ساتھ کھاؤ پیو، اور نہ ان کے ساتھ شادی بیاہ کرو۔ (کنز العُمّال، جلد 11، صفحہ 529، حدیث 32467، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ)

مجمع الانہر میں ہے "وأما الإيمان بسيدنا محمد -عليه الصلاة والسلام- فيجب بأنه رسولنا في الحال وخاتم الأنبياء والرسل فإذا آمن بأنه رسول ولم يؤمن بأنه خاتم الأنبياء لا يكون مؤمنا" ترجمہ: ہمارے سردار محمد علیہ الصلاۃ والسلام پر یوں ایمان لانا فرض ہے کہ حضور اب بھی ہمارے رسول ہیں اور ایمان لانا فرض ہے کہ حضور تمام انبیاء

ومرسلین کے خاتم ہیں، تو اگر کوئی حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے رسول ہونے پر ایمان لایا اور خاتم الانبیاء ہونے پر ایمان نہ لایا تو مسلمان نہ ہوگا۔ (مجمع الانہر، ج 1، ص 691، دار احیاء التراث العربی)

الاشباہ والنظائر میں ہے "إذا لم يعرف أن محمدا صلى الله عليه وسلم آخر الأنبياء فليس بمسلم؛ لأنه من الضروريات" ترجمہ: جب نہ پہچانے کہ محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے پچھلے نبی ہیں تو مسلمان نہیں کہ یہ ضروریات دین سے ہے۔ (الاشباہ والنظائر، ص 161، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "کافر دو قسم ہے: اصلی و مرتد۔ اصلی وہ کہ ابتداء سے کافر ہے اور مرتد وہ کہ معاذ اللہ بعدِ اسلام کافر ہوا، یا باوصف دعوی اسلام عقائد کفر رکھے۔" (فتاوی رضویہ، ج 9، ص 391، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید فتاوی رضویہ میں ہے "کافر مرتد وہ کہ کلمہ گو ہو کر کفر کرے اس کی بھی دو قسم ہیں: مجاہر و منافق۔ مرتد مجاہر وہ کہ پہلے مسلمان تھا پھر علانیہ اسلام سے پھر گیا کلمہ اسلام کا منکر ہو گیا چاہے دہریہ ہو جائے یا مشرک یا مجوسی یا کتابی کچھ بھی ہو۔ مرتد منافق وہ کہ کلمہ اسلام اب بھی پڑھتا ہے اپنے آپ کو مسلمان ہی کہتا ہے پھر اللہ عزوجل یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم یا کسی نبی کی توہین کرتا یا ضروریات دین میں سے کسی شئے کا منکر ہے، جیسے۔۔۔۔ قادیانی، نیچری، چکڑالوی، جھوٹے صوفی کہ شریعت پر ہنستے ہیں، حکم دنیا میں سب سے بدتر مرتد ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج 14، ص 328، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "قادیانی مرتد ہیں، ان کے ہاتھ نہ کچھ بیچا جائے، نہ ان سے خریدا جائے، ان سے بات ہی کرنے کی اجازت نہیں۔ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں: "ایاکم وایاھم" ان سے دور بھاگو انہیں اپنے سے دور رکھو۔" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 598، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی رضویہ میں ایک اور مقام پر تحریر فرماتے ہیں: "کافر اصلی غیر مرتد کی وہ نوکری جس میں کوئی امر ناجائز شرعی کرنا نہ پڑے جائز ہے اور کسی دنیوی معاملہ کی بات چیت اس سے کرنا اور اس کے لئے کچھ دیر اس کے پاس بیٹھنا بھی منع نہیں اتنی بات پر کافر بلکہ فاسق بھی نہیں کہا جاسکتا، ہاں مرتد کے ساتھ یہ سب باتیں مطلقاً منع ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 591، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3968

تاریخ اجراء: 02محرم الحرام1447ھ/28جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net